



FEDERAL PUBLIC SERVICE COMMISSION
COMPETITIVE EXAMINATION - 2017
FOR RECRUITMENT TO POSTS IN BS-17
UNDER THE FEDERAL GOVERNMENT

Roll Number

URDU LITERATURE

TIME ALLOWED: THREE HOURS

PART-I (MCQs)

MAXIMUM MARKS = 20

PART-I(MCQs): MAXIMUM 30 MINUTES

PART-II

MAXIMUM MARKS = 80

NOTE: (i) Part-II is to be attempted on the separate Answer Book.

(ii) Attempt ALL questions.

(iii) All the parts (if any) of each Question must be attempted at one place instead of at different places.

(iv) Candidate must write Q. No. in the Answer Book in accordance with Q. No. in the Q. Paper.

(v) No Page/Space be left blank between the answers. All the blank pages of Answer Book must be crossed.

(vi) Extra attempt of any question or any part of the attempted question will not be considered.

PART- II

(15)

سوال نمبر 2 (الف) درج ذیل میں سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی لکھیے۔

جزو اول

(۲) ہم وہاں ہیں جہاں سے ہم کو بھی

(۱) مرتے ہیں آرزو میں مرنے کی

کچھ ہماری خبر نہیں آتی

موت آتی ہے پر نہیں آتی

(۳) سائے میں تاک کے مجھے رکھا اسیر کر

(۳) کوفت سے جان لب پہ آئی ہے

صیاد کے کرم سے نفس آشیاں ہوا

ہم نے کیا چوٹ دل پہ کھائی ہے

جزو دوم

(۲) ہوا گر خود نگر خود گر و خود گیر خودی

(۱) جہاں تازہ کی افکار تازہ ہے نمود

یہ بھی ممکن ہے کہ تو موت سے بھی مرنہ سکے

کہ سنگ و خشت سے ہوتے نہیں جہاں پیدا

(۳) عشق دم جبرئیل، عشق دل مصطفیٰ

(۳) مرد خدا کا عمل عشق سے صاحب فروغ

عشق خدا کا رسول، عشق خدا کا پیغام

عشق ہے اصل حیات موت ہے اس پر حرام

(10)

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کوئی ایک سوال حل کیجیے۔ اشعار سے دلائل بھی دیجیے۔

ناصر کاظمی کی غزل ان کے تجربے اور دل کی واردات کا اظہار تھی۔

یا

فیض احمد فیض کی غزل سے موضوعات کا اجمالی جائزہ پیش کیجیے۔

(15)

سوال نمبر 3 (الف): شبلی کا ذہن منطقی ترتیب کا حامل تھا۔ استدلال ان کا مزاج، تخیل کمال۔ اس حوالے سے سیرت النبی کے اسلوب پر رائے دیجیے۔

یا

مشائق احمد یوسفی ادبی طنز و مزاح کے افق کا درخشندہ ستارہ ہیں۔ "آب گم" کے مضامین پر مختصر مگر جامع رائے دیجیے۔

(10)

(ب) مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح کیجیے نیز مضمون کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔

"مگر انسان کی بھلائی اخیر تک جاری رہتی ہے۔ میں تمام انسانوں کی روح ہوں، جو مجھ کو تسخیر کرنا چاہے انسان کی بھلائی میں کوشش کرے، کم سے کم اپنی قوم کی بھلائی میں دل و جان و مال سے مساعی ہو۔ یہ کہہ کر وہ دلہن غائب ہو گئی۔ اور بڈھا پھر اپنی جگہ آ بیٹھا۔"

یا

"اس تقریر سے ہمارا مطلب یہ ہے کہ تمام خرابیوں کی جڑ جو ہم پر نازل ہیں یہی ہے کہ ہم نے اپنے دل کو اور اپنے اندرونی قوی کو بالکل خراب کر دیا ہے۔ علم جو حاصل کرتے ہیں وہ بھی بعض اس کے کہ روحانی قوی کو شگفتہ و شاداب کرے۔ ان کو پڑ مردہ بلکہ مردہ کر دیتا ہے اور ہمارے قوی کو جو

درحقیقت سرچشمے تمام نیکیوں کے ہیں بالکل کمزور اور ناکارہ کر دیتا ہے۔"

کسی ایک نثر پارے کی تلخیص کیجئے۔

(10)

(۱) " واللہ باللہ اگر کسی شہزادے یا امیر زادے کے دیوان کا دیباچہ لکھتا تو اس کی اتنی مدح نہ کرتا جتنی تمہاری مدح کی ہے۔ ہم کو اور ہماری روش کو اگر پہچانتے تو اتنی مدح کو بہت جانتے۔ قصہ مختصر تمہاری خاطر کی اور ایک فقرہ تمہارے نام کا بدل کر اس کے عوض ایک فقرہ اور لکھ دیا۔ اس سے زیادہ بھی میری روش نہیں۔ ظاہر تم خود فکر نہیں کرتے۔ اور حضرات کے بہکانے میں آجاتے ہو۔ وہ صاحب تو بیشتر اس نظم و نثر کو مہمل کہیں گے، اس واسطے کہ اون کے کان اس آواز سے آشنا نہیں۔ جو لوگ کہ قتل کو اچھے لکھنے والوں میں جائیں گے، وہ نظم و نثر کی خوبی کو کیا پہچانیں گے۔ "

یا

(۲) " آپ کا وہ خط جو آپ نے کانپور سے بھیجا تھا، پہنچا۔ بابو صاحب کے سیر و سفر کا حال اور آپ کا لکھنؤ جانا اور وہاں کے شعرا سے ملنا سب معلوم ہوا۔ اشعار جناب رند کے پہنچنے کے ایک ہفتہ بعد درست ہو گئے اور اصلاح اور اشارے اور فوائد جیسا کہ میرا شیوہ ہے، عمل میں آیا۔ جب تک کہ اون کا یا تمہارا خط نہ آوے اور اقامت گاہ معلوم نہ ہو، میں وہ کو اغذ ضروری کہاں بھیجوں اور کیونکر بھیجوں؟ اب جو تمہارے لکھنے سے جانا کہ ۱۹ فروری تک اکبر آباد آؤ گے تو میں نے یہ خط تمہارے نام لکھ کر لفافہ کر رکھا ہے۔ آج انیسویں ہے، پرسوں اکیسویں کو لفافہ آگرے کو روانہ ہوگا۔ بابو صاحب کو میں نے خط اس واسطے نہیں لکھا کہ جو کچھ لکھنا چاہیے تھا وہ خاتمہ اوراق اشعار پر لکھ دیا ہے۔ تم کو چاہیے کہ اون کی خدمت میں میرا سلام پہنچاؤ اور سفر کے انجام اور حصول مرام کی مبارکباد دو اور اوراق اشعار گزرانوا اور یہ عرض کرو کہ جو عبارت خاتمہ پر مرقوم ہے اس کو غور سے پڑھیے اور اپنا دستور العمل گردائیے۔ نہ یہ کہ سرسری دیکھیے اور بھول جائیے۔ بس تمام ہوا وہ پیام کہ جو بابو صاحب کی خدمت میں تھا۔ "

کسی ایک موضوع پر مضمون تحریر کیجئے۔

(20)

- (۱) " قومی زبان ملک و قوم کے تشخص کو اجاگر کرتی ہے۔ " دلائل سے ثابت کیجئے۔
- (۲) " فورٹ ولیم کالج کی ادبی خدمات اور اردو ترجمے کی روایت کے اردو ادب پر اثرات۔ " تفصیل سے روشنی ڈالیے۔
- (۳) " دہشت گردی ہماری تہذیبی تربیت کی کمزوری کا نتیجہ ہے۔ " تفصیل سے لکھیے۔